رجسٹرڈ ایل ۵۳۴۲ | بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | فون : ۴۰۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۵

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | پیر ۲۷ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ، ۲۲ تبلیغ ۱۳۶۱ھ، ۲۲ فروری ۱۹۸۲ء | نمبر ۴۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

ربوہ : ۲۱ تبلیغ / فروری ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ ۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور روح القدس کی تائید و نصرت سے نوازتا رہے ۔ آمین ؛

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام صحت تو اچھی ہے مگر بلڈ پریشر بدستور زیادہ ہے ۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے حضرت سیدہ موصوفہ کی کامل صحت یابی کے لیے دعائیں جاری رکھیں ۔

• برادرم مکرم محمود سعید صاحب حیدرآبادی کارکن وکالت مال تحریک جدید ربوہ بعارضہ قلب بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال کمرہ نمبر ۵ میں داخل ہیں ۔

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو جلد شفا اور صحت کاملہ عطا فرمائے ۔

یوسف سلیم ملک
(انچارج صیغہ زود نویسی ربوہ)

تین یورپی زبانوں میں ترجمہ قرآن کریم کا کام شروع ہو گیا ہے

ترجمہ کرنے والے ادارے نے پندرہ ماہ کے اندر اندر چودہ سو صفحات کے تین تراجم اور تفسیر دینے کا وعدہ کیا ہے

احباب دعا کریں کہ اس ادارہ کو صحیح، درست اور مؤثر ترجمہ بروقت مکمل کرنے کی توفیق ملے

مسجد اقصیٰ ربوہ میں سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کا خلاصہ :

ربوہ : ۱۹ تبلیغ / فروری ۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بارش کی وجہ سے نماز جمعہ و عصر جمع کر کے مسجد اقصیٰ میں پڑھائی اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا ۔ حضور نے خطبہ میں بتایا کہ تین یورپین زبانوں میں ترجمہ قرآن کریم کا کام شروع ہو گیا ہے اور امید ہے کہ پندرہ ماہ کے اندر اندر ان زبانوں میں ترجمہ مع تفسیر مکمل ہو جائے گا ۔ ان میں سے ہر جلد چودہ، چودہ سو صفحات پر مشتمل ہو گی ۔ حضور نے احباب جماعت کو تلقین فرمائی دعا کریں کہ یہ تراجم ہر لحاظ سے صحیح اور درست ہوں اور خدا تعالیٰ کے نزدیک قبولیت کا مرتبہ حاصل کریں اور تاثیر رکھنے والے ہوں ۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تمام نوع انسانی کے لیے بشیر بھی ہیں اور نذیر بھی ۔ حضور نے فرمایا کہ عام طور پر جہاں قرآن کریم کا مضمون اجازت نہ بھی دیتا ہو وہاں پر بھی بشیراً و نذیراً کے معنے یہ کر لیے جاتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مومنوں کے لیے بشیر اور کافروں کے لیے نذیر ہیں ۔ حالانکہ قرآن کریم کی دیگر آیات ان معنوں کی توثیق نہیں کرتیں ۔

حضور نے اس نکتے کی وضاحت کرتے ہوئے دو آیات قرآنی

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا ۝ (سبا : ۲۹)

اور

اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ (الاعراف ۱۸۹)

پیش کر کے فرمایا کہ اس سے واضح ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مومنوں کے لیے نذیر بھی ہیں بشیر بھی اس ضمن میں حضور نے مزید فرمایا کہ کافروں کو بھی اللہ تعالیٰ نے بشارات عطا کی ہیں مثلاً یہ کہا کہ اگر تم خوشحالی امن اور سکون کی زندگی گذارنا چاہتے ہو تو تمہیں قرآن کریم پر ایمان لانا پڑے گا قرآن کریم نے یہ بھی بشارت دی کہ اگر اس زندگی کے بعض معاملات میں جن کا براہ راست روحانیت سے تعلق نہیں ان میں اگر تم خدا کے بتائے ہوئے راستے کو اختیار کرو گے تو تمہیں صرف اس وجہ سے کہ تم قرآن پر ایمان نہیں لائے ۔ تمہارے اس عمل کے نتیجہ سے محروم نہیں کیا جائے گا ۔ حضور نے فرمایا کہ غیر مسلم اقوام کی علمی ترقی اسی وجہ سے ہے اور یہ سائنسی ترقیات خدا تعالیٰ کے ان فضلوں کے نتیجے میں ملیں جو خدا تعالیٰ نے ان کی دنیوی سعی کو قبول کر کے ان پر نازل کیے ۔ حضور نے فرمایا کہ اس دنیا میں کافر اور مومن دونوں کے لیے بشارت اور انذار کے پہلو پائے جاتے ہیں جس میں بتایا گیا ہے کہ اگر صحیح راہ اختیار کرو گے تو کامیاب رہو گے ورنہ ناکام ہو جاؤ گے ۔ یہ تعلیم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات میں سے ایک ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ احسان صرف نوع انسانی پر نہیں بلکہ عالمین پر ہے اسی لیے آپ رحمۃ للعالمین قرار پائے ۔

حضور نے فرمایا کہ قرآنی تعلیم کی یہ ساری باتیں جو میں نے ابھی بیان کی ہیں ان سے واضح ہوتا ہے کہ ہر انسان کا یہ حق ہے کہ اسے قرآن کریم کی تعلیم حاصل ہو اور اس تک قرآن کریم کا حسن اور انوار پہنچائے جائیں اور اسی مقصد کے لیے امت مسلمہ میں چودہ سو سال کے دوران اولیائے کرام قرآن کریم کے حسن اور نور کو غیر مسلموں میں پھیلانے کی کوشش کرتے رہے اور اس کے نتیجے میں لاکھوں کروڑوں دل خدا تعالیٰ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چودہ سو سال میں جیتے گئے ۔

حضور نے فرمایا کہ قرآنی تعلیم کا عروج اس آخری زمانے میں مقدر ہے جس میں آج ہم ہیں اس لئے جماعت احمدیہ کا یہ فرض ہے کہ قرآن کریم صحیح تفسیر اور صحیح معانی و مفہوم کے ساتھ ساری دنیا کے انسانوں کے ہاتھ میں دیدے اور ساری دنیا تک قرآن کریم پہنچانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر علاقے کی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ موجود ہو ۔ ایسا ترجمہ جو خدا تعالیٰ کے نزدیک صحیح بھی ہو، مقبول بھی ہو، برکتوں والا بھی ہو اور تاثیر والا بھی ہو ۔ اس لئے جماعت احمدیہ نے شروع سے ہی یہ کوشش کی اور بہت سی زبانوں میں اس کے تراجم شائع ہو بھی چکے ہیں اللہ تعالیٰ نے بڑا فضل کیا کہ جنہوں نے یہ تراجم پڑھے انہوں نے اس سے بڑا اثر قبول کیا، قرآن کریم کی عظمت کو پہچانا اور اللہ تعالیٰ کی معرفت کے حصول میں یہ تراجم ممد و معاون ہوئے لیکن ابھی کام ختم نہیں ہوا ۔ بیسیوں زبانیں ہیں جن میں ابھی تفسیر اور تراجم نہیں ہوئے

حضور نے فرمایا میں نے پہلے بھی بتایا تھا کہ جو کثرت سے بولی جانے والی زبانیں ہیں پہلے انہی کو لینا چاہیئے تاکہ زیادہ ہاتھوں میں کم وقت میں، پوری شان سے ترجمہ قرآن کریم پہنچ جائے ۔ حضور نے اس ضمن میں زیادہ جگہوں پر بولی اور سمجھی جانے والی زبانوں فرانسیسی اور سپینش کا ذکر کیا اور فرمایا کہ ان زبانوں میں ترجمہ قرآن مکمل ہو جانے کے بعد، انشاء اللہ، اللہ توفیق دے مجھے، جب تک میں زندہ ہوں اور جماعت کو جو قیامت تک زندہ رہنے کی بشارتیں اپنی جھولی میں رکھتی ہے

(باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبۂ نکاح

اسلام کی رو سے یہ ایک بنیادی صداقت ہے کہ انسانی زندگی بے مقصد نہیں ہے

مقصد انسانی زندگی کا یہ ہے کہ انسان ایک ایسی حیات حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے جو ابدی ہے

اُس زندگی میں خدا تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں نازل ہوتی ہیں اور یہ زندہ نعمتیں درجہ بدرجہ بڑھتی چلی جاتی ہیں!

فرمودہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مورخہ ۲ر صلح ۱۳۶۱ ہش مطابق ۲ر جنوری ۱۹۸۲ء بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم صاحب ایم اے - انچارج شعبہ زود نویسی، ربوہ

مورخہ ۲ر صلح ۱۳۶۱ ہش بمطابق ۲ر جنوری ۱۹۸۲ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا و امامنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت دو نکاحوں کا اعلان فرمایا جن کا تعلق خاندانِ حضرت (اقدس .....) کے ساتھ ہے۔

اس موقع پر حضور نے آیات مسنونہ کی تلاوت کے بعد یہ آیات بھی پڑھیں :-

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ (سورۃ الملک - آیات ۲-۳)

فرمایا کہ

"بڑی ہی برکتوں والا ہے وہ وجود جس کے قبضۂ قدرت میں حاکمیت ہے۔ حکومت ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اور اس کی عظیم برکتوں کا مظاہرہ اس صداقت میں بھی ہے کہ خَلَقَ الموت والحیٰوۃ - کہ اُس نے ایک نظامِ موت جاری کیا اِس کائنات میں اور ایک نظامِ حیات جاری کیا۔

یہاں الموت ہے۔ الموت قرآنِ کریم کی اصطلاح میں دو معنوں میں ہے۔ ایک عدم سے وجود میں لانا اور ایک ایسی موت جس کے بعد ابدی زندگی کا حصول مقدر ہے انسان کے لیے۔ تو عظیم ہے اللہ جس کی عظیم برکتیں یہ ہیں کہ اُس نے ایک ایسی موت کا سلسلہ جاری کیا جس کے بعد ابدی حیات، انسان کو میسر آتی ہے۔

اور وَالْحَیٰوۃ - اور ایک ایسی زندگی کا سلسلہ جاری کیا جس پر موت وارد نہیں ہوتی۔ موت کو پہلے رکھا اور حیات کو بعد میں۔ پہلے جو موت رکھی اُس میں موت سے پہلے کی حیات خود ہمارے سامنے آجاتی ہے کیونکہ جو زندہ نہیں وہ مر نہیں سکتا۔ تو خَلَقَ الموت جب کہا۔ تو اس کے معنی یہی تھے کہ اُس نے زندگی دی اور پھر موت وارد ہوئی۔

اور نظامِ حیات قائم کیا ایک ایسا نظامِ حیات جو ابدی ہے جس پر کوئی موت وارد نہیں ہوتی۔ اس واسطے اس حیات کے بعد کسی موت کا ذکر نہیں کیا گیا۔

اور عظمتیں خدا تعالیٰ کی اس صداقت میں یہ ہیں لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا - انسانی زندگی بے مقصد نہیں ہے اور مقصد انسانی زندگی کا یہ ہے کہ انسان ایک ایسی حیات حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے جو ابدی ہے۔ ایک ایسی زندگی پانے میں وہ کامیاب ہو جس زندگی میں خدا تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں نازل ہوتی ہیں اور جس زندگی میں یہ نعمتیں جو ہیں یہ زندہ نعمتیں درجہ بدرجہ بڑھتی چلی جاتی ہیں۔ یہ اَلْحَیٰوۃ ایک خاص قسم کی حیات۔ اَلْ جو ہے وہ مخصوص کرتا ہے حَیٰوۃ کو یعنی وہ حیات جس کا ذکر بڑی تفصیل سے قرآن کریم نے متعدد جگہ کیا ہے۔ ایک ایسی حیات جس کی ہر صبح پہلی شام سے زیادہ روشن اور جس کی ہر شام صبح سے زیادہ حسین ہے اور اللہ تعالیٰ کے پیار کے جلوے پہلے سے زیادہ (انسان کی نسبت) منور ہو کر اور زیادہ پیار والے بن کر اُس پر ظاہر ہوتے ہیں۔

دو حیات کا یہاں ذکر ہے۔ ایک وہ کہ نام لیے بغیر جس کی طرف اشارہ کیا "لفظ موت" نے اور ایک وہ کہ نام لے کر جس کی طرف اشارہ کیا گیا جس کے بعد پھر موت اور فنا نہیں۔ اس کی ابتداء یوں کہ انسانی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زندگی میں جائز بچے پیدا کرنے کے لیے مسلمان کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ رشتۂ ازدواج میں منسلک ہو یعنی نکاح کا اعلان کیا جائے باقاعدہ اور رب اللہ تعالےٰ نے اجازت دی ہے جنسی تعلقات کے قائم کرنے کی اور سامان پیدا کیا ہے۔ بچوں کے پیدا ہونے کا۔ اور اس لحاظ سے بڑی ذمہ واریاں ڈال دیں۔ ایسے ماں باپ پر جنہوں نے اپنے بچوں کی اس رنگ میں تربیت کرنی ہے کہ جب ابدی حیات کے دروازے کھلیں تو خدا تعالیٰ کے پیار کو وہ نسل حاصل کرنے والی ہو خدا تعالیٰ کے قہر اور غضب کو پانے والی نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ تمام احمدی نکاحوں کو (جن سے) جماعتِ احمدیہ میں رشتے قائم کئے جاتے ہیں اُن کو ایسا ہی بنائے اور پیچھے جو ماں باپ بن چکے اور آگے جو ماں باپ بنیں گے اور آج جن دو نکاحوں کا میں اعلان کروں گا اللہ تعالیٰ اُن کو اُس نکتہ کے سمجھنے اور جن قربانیوں کا یہ نکتہ مطالبہ کرتا ہے اس کے مطابق قربانیاں دینے اور عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ کے پیار کو حاصل کرنے کی توفیق عطا کرے۔

اِس وقت میں دو ایسے نکاحوں کا اعلان کروں گا جن کا تعلق (حضرت اقدس .....) سے ہے۔ جن کی ذمہ داریاں ہر دوسرے خاندان سے کہیں زیادہ ہیں۔ ان ہمارے بچوں کو اس حقیقت کو سمجھنے کی بھی خدا توفیق دے کہ وہ عام میاں بیوی بننے والے نہیں بلکہ ایسے میاں بیوی بننے والے ہیں جن کا اچھا نمونہ دوسروں کے دلوں میں پیار پیدا کرے گا جن کا بُرا نمونہ دوسرے کے دلوں میں، احمدیوں کے دلوں میں، نفرت پیدا کرے گا کہ (حضرت اقدس .....) کی طرف منسوب ہو رہے ہیں اور اپنا ایسا نمونہ نہیں دکھا رہے جو اسلام کا حسن ظاہر کرنے والا ہو۔

عزیزہ امۃ الوکیل صاحبہ بنت مکرم و محترم مرزا انور احمد صاحب کا نکاح عزیزم مکرم مرزا محمود احمد صاحب ابن مکرم و محترم مرزا مجید احمد صاحب ربوہ سے بیس ہزار روپے مہر پر قرار پایا ہے۔

عزیزہ امۃ النور معین صاحبہ بنت مکرم و محترم پیر معین الدین صاحب کا نکاح عزیزم مکرم مرزا طیب احمد صاحب ابن مکرم و محترم مرزا رفیع احمد صاحب ربوہ سے گیارہ ہزار روپے مہر پر قرار پایا ہے۔

ایجاب و قبول کے بعد حضور نے ان رشتوں کے بہت ہی بابرکت ہونے کے لیے احباب سمیت دعا کرائی۔

"وقفِ عارضی"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بہت سی نعمتوں میں سے جو ہم نے تمہیں عطا کی ہیں تمہاری زندگی کے لمحات بھی ہیں۔ عمر بھی ہے۔ جب ہماری طرف سے اپنی عمر اور وقت کا کچھ حصہ قربان کرنے کے لیے تمہیں آواز دی جائے تو تمہارا فرض ہے کہ تم اس آزمائش میں بھی پورے اترو تا ہمارے فضلوں کے وارث ٹھہرو۔" (خطبہ جمعہ الفضل ۲۰ر اپریل ۱۹۶۶ء)

احباب جماعت وقت کی قربانی اپنے رب کے حضور وقف عارضی کی صورت میں پیش فرمائیں۔

(امراء اور صدر صاحبان سے گذارش ہے کہ وہ یہ اعلان بار بار جماعت کے سامنے رکھیں)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

زکوٰۃ ادا کرنیکی اہمیت

زکوٰۃ ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے۔ ہر صاحب نصاب مسلمان پر اسکی ادائیگی فرض ہے۔ اس کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے ہو سکتا ہے کہ قرآن مجید میں بیسیوں مقامات پر نماز کے ساتھ ہی اسکی ادائیگی کی تلقین کی گئی ہے۔ پھر علیحدہ طور پر بھی اس کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ط اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا۔ (۴/۱۶۳)

یعنی نماز پڑھنے والے اور زکوٰۃ دینے والے اور پیچھے آنیوالے دن پر ایمان لانے والے لوگوں کو ہم ضرور بہت بڑا اجر دیں گے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات میں بھی زکوٰۃ ادا کرنے والوں کو اعلیٰ درجات کی بشارت دی گئی ہے۔ اور زکوٰۃ نہ دینے والوں کیلئے دردناک عذاب کا ذکر کیا گیا ہے۔ بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور اس بات کا خاص خیال رکھا کرتے تھے کہ لوگ زکوٰۃ ادا کریں ایک حدیث میں ذکر ہے کہ ایک دفعہ ایک عورت اپنی بیٹی کو ساتھ لے کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اس کی بیٹی نے سونے کے بھاری کنگن پہنے ہوئے تھے حضورؐ نے اس عورت سے پوچھا کہ ان کی زکوٰۃ بھی دیتی ہو؟ اس نے کہا نہیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کیا تو پسند کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تجھے آگ کے کنگن پہنائے۔ یہ سن کر اس مومنہ عورت نے اپنی بیٹی کے ہاتھ سے کنگن اتار لئے اور حضورؐ کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ یہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے لئے ہیں جہاں چاہیں حضور خرچ فرمائیں۔ (ابو داؤد کتاب الزکوٰۃ)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے جماعت کو زکوٰۃ کے اسلامی حکم کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی ہے فرمایا

"ہر ایک جو زکوٰۃ کے لائق ہے وہ زکوٰۃ دے" (کشتی نوح صـ۱۵)

ہماری جماعت خدا تعالیٰ کے فضل سے مالی قربانیوں میں بہت آگے ہے اور اسلام کی سربلندی کے لئے کئی قسم کے چندے دے رہی ہے۔ تاہم زکوٰۃ خدا اور اس کے رسولؐ کا قائم کردہ ایک حق ہے جو بہر حال ادا ہونا چاہیئے۔ وہ دوست جن پر زکوٰۃ واجب ہو انہیں ضرور اس کی بروقت ادائیگی کر دینی چاہیئے اور اس بارہ میں ہرگز تساہل سے کام نہیں لینا چاہیئے۔ انہیں یقین رکھنا چاہیئے کہ اس سے ان کے مالوں میں کمی نہیں ہوگی۔ بلکہ اللہ تعالیٰ انہیں کئی گنا زیادہ دے گا۔ چنانچہ حضرت مصلح موعود (خدا ان سے راضی ہو) فرماتے ہیں۔

"اسلام نے بھی زکوٰۃ اور صدقات پر خصوصیت سے زور دیا ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ زکوٰۃ یا صدقہ میں اپنے اموال خرچ کرتے ہیں ان کا مال کم نہیں ہوتا بلکہ ہمیشہ بڑھتا ہے اور اس کا فائدہ خود لوگوں کو ہی پہنچتا ہے چنانچہ فرماتا ہے مَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ۔ یعنی جو لوگ اللہ تعالیٰ کی خاطر اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں وہی اپنے مالوں کو بڑھانے والے ہوتے ہیں" (تفسیر کبیر جلد چہارم صـ۴۸۳)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اسلام کے اس اہم حکم پر عمل کرنے اور اس کی برکات حاصل کرنیکی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

یومِ اصلاح وارشاد

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ سارا سال کام کریں اور ۲۶ر فروری ۱۹۸۲ء کو "یوم اصلاح وارشاد" منایا جائے۔

۱۔ تمام خدام "ہمارے عقائد" پر مکمل عبور حاصل کریں۔
۲۔ علمی مذاکرے ہوں جن میں تعداد حاضرین اگرچہ مختصر ہو۔
۳۔ دوستوں اور عزیزوں کے نام خطوط لکھیں۔
۴۔ دُعاؤں پر زور دیں کیونکہ دعا ہماری کامیابی کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔
۵۔ اپنی مجلس کی مساعی کی رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔

(مہتمم اصلاح وارشاد مرکزیہ مجلس خدام الاحمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"نور آتا ہے نور"

مکرم مولوی فضل احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم میرا بھڑکا (آزاد کشمیر)

نوع انسانی پر رب رحیم وکریم کا ایک عظیم احسان ہے جس نے اس تاریک اور پرآشوب زمانہ میں ایک ایسی ہستی کو مبعوث فرمایا جو توحید الٰہی کے اظہار کے لئے بے تابی اور بیقراری کا اظہار اس درد انگیز پیرایہ میں کرتی تھی۔

" اے قادر خدا اے اپنے بندوں کے رہنما جیسا تُو نے اس زمانہ کو صنائع جدیدہ کے ظہور و بروز کا زمانہ ٹھہرایا ہے۔ ایسا ہی قرآن کریم کے حقائق و معارف ان غافل قوموں پر ظاہر کر اور اب اس زمانہ کو اپنی طرف اور اپنی کتاب کی طرف اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے اور شرک بہت بڑھ گیا ہے اور اسلام کم ہو گیا اب اے کریم مشرق اور مغرب میں توحید کی ہوا چلا اور آسمان پر جذب کا ایک نشان ظاہر کر۔ اے رحیم تیرے رحم کے ہم سخت محتاج ہیں۔ اے ہادی تیری ہدایتوں کی ہمیں شدید حاجت ہے۔ مبارک وہ دن جس میں تیرے انوار ظاہر ہوں کیا نیک ہے وہ گھڑی جس میں تیری فتح کا نقارہ بجے تَوَكَّلْنَا عَلَيْكَ وَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ وَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ "

(آئینہ کمالات اسلام حاشیہ در حاشیہ ص ۱۹۱-۱۹۲)

عرش کے خدا نے اس درد بھری آواز کو سنتے ہوئے محبت بھرے انداز سے یہ بشارت دی کہ توحید کے اظہار کیلئے تجھے ایک عظیم الشان فرزند دیا جائے گا جس کی شان یہ ہے

" نور آتا ہے نور جسکو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا "

(مجموعہ اشتہارات ص ۱۰۱)

ان کلمات کی وضاحت کے لئے جب ہم لغت کی طرف رجوع کریں تو ہمیں لفظ نور کی یہ تشریح ملتی ہے

۱۔ نُور کا لفظ اس چیز پر بولا جاتا ہے جس کی روشنی غیر سے حاصل شدہ ہو۔ حضرت مصلح موعود کا نام نور رکھ کر یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ آپ نورِ (قدرت ثانیہ) کے ذریعہ حق کے پیاسوں کے لئے آب بقا بنیں گے اور اسطرح حضرت اقدس سے نور حاصل کر کے دوسروں میں تقسیم کریں گے چنانچہ حضرت اقدس ..... فرماتے ہیں:۔

" خدا نے مجھے وعدہ دیا ہے کہ تیری برکات کا دوبارہ نور ظاہر کرنے کے لئے تجھ سے ہی اور تیری ہی نسل میں سے ایک شخص کو کھڑا کیا جائیگا۔ جس میں میں روح القدس کی برکات پھونکوں گا۔ وہ پاک باطن اور خدا سے نہایت پاک تعلق رکھنے والا ہوگا اور مظہر الحق والعلا ہوگا گویا خدا آسمان سے نازل ہوا " (تحفہ گولڑویہ)

پھر فرماتے ہیں:۔

" چونکہ خدا تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ میری نسل میں سے ایک بڑی بنیاد حمایت اسلام میں ڈالے گا اور اس میں سے وہ شخص پیدا کرے گا جو آسمانی رُوح اپنے اندر رکھتا ہوگا اس لئے اس نے پسند کیا کہ اس خاندان کی لڑکی میرے نکاح میں لاوے اور اس سے وہ اولاد پیدا کرے جو ان نوروں کو جن کی میرے ہاتھ سے تخم ریزی ہوئی ہے زیادہ سے زیادہ پھیلاوے "

(تریاق القلوب طبع اوّل ص ۶۵)

حضرت مصلح موعود کا دورِ قدرت ثانیہ ایسا عظیم الشان دور تھا کہ آپ فرماتے ہیں۔

" میری خلافت پر ابھی تین دن بھی نہیں گذرے تھے کہ خدا تعالیٰ کے نشانات بارش کی طرح برسنے شروع ہو گئے۔" (خلافت راشدہ ص ۲۵۹)

یہ صرف آپ کا دعویٰ نہیں تھا بلکہ دوسروں نے اس کی تصدیق بھی کی چنانچہ قدرت ثانیہ کے تیسرے مظہر سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

" پیشگوئی میں مصلح موعود کی بنیادی صفت نور بتائی گئی ہے باقی تمام خواص اس کے گرد گھومتے ہیں اور گذشتہ باون برس میں ہم نے اپنی آنکھوں سے یہ مشاہدہ کیا ہے کہ انوار الٰہی بارش کی طرح حضور کے مقدس وجود کے ذریعے نازل ہوتے رہے ہم نے آپ کی ہر حرکت اور سکون میں خدا تعالیٰ کا نور دیکھا۔ آپ کے ذریعے بہت سے اخبار غیبیہ ظاہر ہوئے روحانی علوم و معارف کا اظہار ہوا آپ کے اخلاق فاضلہ سے اور آپ کے فیض صحبت سے ہم نے بہت روحانی برکات حاصل کیں۔ غرضیکہ خدا تعالیٰ شاہد ہے کہ ہم سے رخصت ہونے والا ہمارا آقا اور محبوب واقعی الٰہی نوروں میں سے ایک نور تھا " (الفضل ۲۴ جنوری ۱۹۶۶ء)

۲۔ نور کے معنوں کی وضاحت میں لغت میں ہے " ظلمت کے متضاد کا نام نور ہے "

قرآن کریم میں اس کی وضاحت ہے فرمایا۔ " اللہ تعالیٰ منافقوں کا نور لے جاتا ہے اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیتا ہے ان ظلمات میں وہ روحانی بصیرت سے محروم ہو جاتے ہیں " (البقرہ:۱۸)

بقرہ آیت ۲۸۵ میں ہے کہ خدا مومنوں کو ظلمات سے نور کی طرف لاتا ہے۔ مائدہ: ۱۷ میں فرمایا کہ جو خدا کی رضا کا طالب ہو خدا اسے ظلمت سے نور کی طرف لاتا ہے۔ انعام آیت ۲ میں ظلمت کے بعد نور آنے پر خدا کی حمد کرنے کی طرف متوجہ کیا گیا اور نور کو ہستیٔ باری تعالیٰ کی دلیل بتایا گیا ہے۔ انعام آیت ۱۲۳ میں فرمایا اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا

یعنی جس شخص کو نور دیا گیا ہو اور وہ اس نور کے ساتھ لوگوں میں چلتا ہو وہ اس جیسا کیسے ہو سکتا ہے جو ظلمات میں پڑا ہوا ہے اُن سے نکلتا نہ ہو سورۃ ابراہیمؑ کی آیت میں ہے کتاب الٰہی لوگوں کو ظلمات سے نور کی طرف نکال کر لاتی ہے۔ ابراہیمؑ آیت ۶ میں ہے وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ۔ ہم نے موسیٰ کو اپنے نشانات دے کر بھیجا۔ اور نشانات کا مقصد یہ تھا کہ وہ اپنی قوم کو ظلمات سے نور کی طرف لائیں

پھر ظلمات سے نور کی طرف نکال کر لانے کے طریق بتائے۔ ایام اللہ کی یاد دلائی جائے۔ یعنی (۱) نعمائے الٰہی کی طرف توجہ دلائی جائے (۲) سزاؤں سے خوف دلایا جائے۔ سورۃ احزاب آیت ۴۴ میں ہے کہ خدا تعالیٰ انسانوں کو ظلمات سے نور کی طرف لاتا ہے اور اس طرح اپنی رحمت نازل کرتا ہے اور فرشتے بھی ظلمات سے نور کی طرف لانے میں خدا کے حکم کی اطاعت کرتے ہیں فاطر آیت ۲۰ میں ہے کہ ظلمات اور نور برابر نہیں حدید آیت ۱۰ میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندہ پر روشن نشانات اتارتا ہے تاکہ وہ انسانوں کو ظلمات سے نور کی طرف لائے سورۃ طلاق آیت ۱۲ میں ہے کہ حضورؐ مومنوں کو اور اعمال صالحہ بجا لانے والوں کو آیات کے ذریعہ ظلمات سے نور کی طرف لاتے ہیں۔

ان آیات پر غور کرنے سے ہم اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ حضرت مصلح موعود کا نام نور رکھ کر خدا تعالیٰ نے یہ اشارہ فرمایا ہے۔

۱۔ آپ میں ایک زبردست ایمانی قوت ہے۔ اسی عظیم قوت کی بنا پر آپ نے یہ فرمایا

" تمہارا ایمان تو ایسا ہونا چاہیئے کہ اگر دس کروڑ بادشاہ بھی آکر کہیں کہ ہم تمہارے لئے اپنی بادشاہتیں چھوڑنے کیلئے تیار ہیں تم صرف ایک بات مان لو جو اسلام کے خلاف ہے تو تم ان دس کروڑ بادشاہوں سے کہہ دو کہ تف ہے تمہاری اس حرکت پر میں تو محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک بات کے مقابلہ میں تمہاری اور تمہارے باپ دادا کی بادشاہتوں کو جوتی پر بھی نہیں مارتا "

(الفضل ۳ جون ۱۹۴۲ء)

۲۔ دوسری بات قرآن کریم اور اس حوالہ سے بھی ثابت ہے کہ حضرت مصلح موعود خود چونکہ نور ایمان سے منور تھے اس لئے آپ سے تعلق رکھنے والے بھی نور ایمان سے منور ہوں گے۔ آپ ایک اور مقام پر فرماتے ہیں۔

" سچے خلفاء سے تعلق رکھنا ملائکہ سے تعلق پیدا کر دیتا اور انسان کو انوار الٰہیہ کا مہبط بنا دیتا ہے۔" (تفسیر سورۃ بقرہ ص ۵۴۱)

۳۔ تیسری بات ہمارے سامنے یہ آتی ہے کہ حضرت مصلح موعود کو اللہ تعالیٰ نے زبردست نورِ بصیرت عطا فرمایا تھا جسکی بدولت آپ نے جماعت کی ترقی کیلئے سینکڑوں سکیمیں بنائیں۔

۴۔ آپ سے تعلق نہ رکھنے والے۔ اور آپ سے دور رہنے والے ظلمات میں رہے اور ان کو نورِ ایمان نصیب نہ ہوا۔

۵۔ مائدہ آیت ۱۷ سے ثابت ہے کہ خدا ان لوگوں کو نور کی طرف لاتا ہے جو خدا کی رضا کے طالب ہوتے ہیں۔ گویا خدا نے آپ کا نام نور رکھ کر یہ اشارہ فرمایا ہے کہ آپ خدا کی رضا کے طالب رہیں گے اور کسی لمحہ بھی اسے نہ چھوڑیں گے۔ اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے خدا نے یہ بھی فرمایا ہے

" کہ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا "

اور حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

" وہ شخص جس کو نور دیا گیا ہے اور جس کے اندر یہ چشمہ پھوٹ نکلا ہے اس کی علامات میں سے یہ ایک علامت ہے کہ اس کا جی ہر وقت یہی چاہتا ہے کہ ہر ایک بات میں اور ہر ایک قول میں اور ہر ایک فعل میں خدا سے قوت پاوے۔ اسی میں اس کی لذت ہوتی ہے اور وہ اس کے بغیر جی ہی نہیں سکتا " (ریویو آف ریلیجنز اردو جلد اوّل)

۶۔ اس حوالہ سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ نورانی وجود ہر آن دعاؤں میں لگے رہتے ہیں اور حضرت مصلح موعود کی ساری زندگی اس بات کی گواہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے کہ آپ نے دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے عظیم الشان نشان دیکھے۔

۷۔ سورۃ الانعام آیت ۲ سے ثابت ہے کہ ظلمت کے بعد آنے والے نورانی وجود ہستی باری تعالیٰ کی دلیل ہیں۔ اور حضرت مصلح موعود کی ذات یقیناً ہستی باری تعالیٰ کی دلیل ہے بغیر خدا کے ایسے عظیم صفات کے حامل وجود خود بخود نہیں پیدا ہو جاتے

۸۔ ابراھیم آیت ۴ سے ثابت ہے کہ جو ظلمات سے نور کی طرف لاتا ہے اس کو نشانات دیئے جاتے ہیں اور آپ کو یہ نشانات موسلا دھار بارش کی طرح دیئے گئے۔

۹۔ آپ نے سزاؤں سے خوف دلا کر اور انعامات الٰہیہ کو یاد دلا کر لوگوں کو ظلمات سے نور کی طرف بلایا اور آپ کی کتب اور خطابات اس بات کے گواہ ہیں کہ آپ نے یہ دونوں طریق استعمال فرمائے۔

۱۰۔ احزاب آیت ۴۴ سے ثابت ہے کہ ظلمات سے نور کی طرف خدا فرشتوں کے ذریعے لاتا ہے اور انہیں اپنے خاص فیضان سے نوازتا ہے۔ حضرت مصلح موعود نے علوم روحانیہ فرشتوں سے سیکھے۔ اس طرح یہ بشارت پوری ہوئی " وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا"

تاریخ شاہد ہے کہ خدا تعالیٰ ظلمت کے بعد ہمیشہ نور کو بھیجتا رہا ہے۔ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ظہور ظلمت کے بعد ہوا اور آپکو جو نور دیا گیا اس کی کیفیت حضرت اقدس نے یہ بیان فرمائی ہے

" وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو وہ ملائک میں نہیں تھا، قمر میں نہیں تھا، آفتاب میں بھی نہیں تھا وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا غرض وہ کسی چیز ارضی و سماوی میں نہیں تھا صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جسکا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ سو وہ اس انسان کو دیا گیا اور حسب مراتب اُس کے ہم رنگوں کو بھی"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۳۸-۱۳۹)

پھر فرمایا " ہمارے سید و مولیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دس لاکھ کے قریب قول و فعل میں سراسر خدائی کا ہی جلوہ نظر آتا ہے اور ہر بات میں حرکات میں سکنات میں اقوال میں افعال میں روح القدس کے چمکتے ہوئے انوار نظر آتے ہیں" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۹۴)

حضرت اقدس کی آمد سے قبل بھی تاریکی تھی اس لئے آپ نے یہ اعلان فرمایا۔

" اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہی ہوں جو شخص میری پیروی کرتا ہے وہ ان گڑھوں اور خندقوں سے بچایا جائے گا جو شیطان نے تاریکی میں چلنے والوں کے لئے تیار کئے ہیں"

(مسیح ہندوستان میں صفحہ ۱۲)

پھر فرمایا۔

" دعا کرو کہ خداوند کریم تمہیں آنکھیں بخشے تا تم موجودہ ظلمت کو بھی بتمام و کمال دیکھ لو اور نیز اس نور کو بھی جو رحمت الٰہیہ نے اس ظلمت کو مٹانے کیلئے تیار کیا ہے"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۱-۳۲)

حضرت مصلح موعود کی آمد سے قبل بھی ابتلاء اور آزمائش کی تاریکی تھی جو بشیر اوّل کی وفات سے قبل پیش آیا۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ اس کے بعد خدا روشنی کو بھیجے گا اور جب وہ روشنی آئے گی تو ظلمت کے خیالات کو بالکل سینوں اور دلوں سے مٹا دے گی اور جو اعتراضات غافلوں اور مردہ دلوں کے منہ سے نکلے ہیں ان کو نابود اور ناپید کر دے گی"

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ ۱۸۰)

پھر آپ فرماتے ہیں

" سو اے وے لوگو جنہوں نے ظلمت کو دیکھ لیا حیرانی میں مت پڑو بلکہ خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ اس کے بعد اب روشنی آئے گی"

(مجموعہ اشتہارات صفحہ ۱۸۰)

سو مصلح موعود کا نام نور رکھ کر گیارھواں اشارہ یہ کیا گیا ہے کہ آپ ان مایوس اور تاریک دلوں کے لئے روشنی ہیں جن پر بشیر اوّل کی وفات سے ابتلا پیش آیا اور اسی وجہ سے آپ کو دوسرا بشیر کہا گیا ہے کہ آپ کی آمد تاریک دلوں کیلئے ایک بشارت ہے۔

خاکسار نے نور کے مندرجہ بالا معانی بھی حضرت مصلح موعود کی بیان فرمودہ تفسیر کبیر سے لئے ہیں آپ نے لغات عربی کا حوالہ دیتے ہوئے نور کے تیسرے معنی یہ بیان فرمائے۔

" کبھی یہ لفظ ضیا کے معنوں میں بھی استعمال ہو جاتا ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق فرمایا ہے۔ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا (احزاب رکوع ۴۶) آنحضرت نے سراج منیر کی حیثیت سے کروڑوں انسانوں کے سینوں کو منور کیا اور قیامت تک یہ سلسلہ جاری ہے اسی طرح حضرت مصلح موعود کا نور دوسروں کے سینوں میں ایمان کا چراغ جلاتا رہے گا۔ ہاں یہ یاد رکھنے والی بات ہے کہ یہ سب فیض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی ہے

۴۔ نور ضیا کی شعاع کو بھی کہتے ہیں یعنی جو چیز اپنی ذات میں روشن ہے اس کی روشنی کے انعکاس کو بھی نور کہتے ہیں۔ اس اعتبار سے نور آتا ہے نور میں تمام مومنوں کو بشارت ہے کہ ان کو حضرت مصلح موعود کے ذریعہ نورانی بنایا جائے گا۔

(باقی)

بقیہ: خلاصہ جمعہ

اللہ تعالیٰ یہ توفیق دے کہ وہ روسی اور چینی زبانوں میں بھی قرآن کریم کا ترجمہ کروا سکیں۔

حضور نے تین زبانوں میں ترجمہ کرنے کا کام شروع ہو جانے کی بھی خوشخبری سنائی۔ اور فرمایا کہ چند دن ہوئے کہ یورپ کے ایک ملک سے یہ اطلاع حضور کے پاس پہنچی ہے۔ ترجمہ کرنے والے ادارے نے نمونتہً ایک سورۃ، سورہ الدہر کا ترجمہ کر کے بھیج دیا ہے حضور نے فرمایا اس کی جانچ پرکھ یورپ میں ہی کی جائے گی کیونکہ وہی جگہ اس کام کے لئے موزوں ہے۔ حضور نے فرمایا کہ چند ہفتوں تک نمونہ کا یہ ترجمہ دیکھنے کے بعد معاہدہ طے ہو جائے گا اور اس ادارے نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ترجمہ بمع تفسیر یعنی چودہ، چودہ سو صفحے کی کتابیں پندرہ ماہ میں فراہم کر دیں گے۔ اور ان کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ اگر ایک لفظ بھی ترجمے میں غلط ہوا تو وہ فی لفظ بارہ سو فرانک ہرجانہ ادا کریں گے۔ حضور نے فرمایا یہ ان کا دعویٰ ہے۔ تاہم یہ دنیا بھر میں ترجمہ کرنے کے لئے مشہور ادارہ ہے۔ حضور نے احباب جماعت کو تلقین فرمائی کہ وہ دعا کریں کہ انہیں اپنے وعدے کے مطابق پندرہ ماہ میں تراجم و تفسیر مکمل کرنے کی توفیق ملے اور ایسا ترجمہ ہو جو خدا تعالیٰ کے نزدیک صحیح ہو، درست ہو، اور اثر رکھنے والا ہو تاکہ دنیا کی نگاہ میں یہ حقیر جماعت، کمزور اور کم مایہ جماعت خدا تعالیٰ کے حضور جو پیش کرے خدا تعالیٰ اسے اپنی برکتوں اور رحمتوں سے نوازے، ہمارے دین کو غالب کرنے کے لئے جو مہم جاری ہے اس میں برکت عطا کرے اور ہماری زندگی کی سب سے بڑی خوشی کہ ہم اسلام کا غالب ہونا اپنی آنکھوں سے دیکھیں، پوری ہو۔ حضور نے دعا فرمائی کہ خدا کرے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سامنے عاجزانہ جھکنے والے اور اُس سے اور زیادہ پیار کرنے والے ہوں۔ آمین۔

بعد ازاں حضور نے ترجمہ و تفسیر القرآن کے بعض اصولوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلوں کا افتتاح

آج مورخہ ۲۰ فروری بروز ہفتہ ۳ بجے سہ پہر جامعہ احمدیہ کی سالانہ کھیلوں کی افتتاحی تقریب عمل میں آئی۔ اس تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جو مکرم سبط احمد حسن انڈونیشین نے کی۔ اس کے بعد مکرم و محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے سالانہ کھیلوں کے افتتاح کا اعلان کرتے ہوئے طلباء کو نصیحت فرمائی کہ ان کھیلوں کا مقصد صرف اور صرف یہ ہے کہ یہ کھیلیں آئندہ زندگی میں آپ کے کام آئیں۔ آپ نے فرمایا کہ محض تعلیم انسان کے لئے کافی نہیں ہے جب تک ساتھ ساتھ کھیل شامل نہ ہو انسان صحیح تعلیم حاصل نہیں کر سکتا کیونکہ کھیل اور تعلیم ایک دوسرے کے ممد اور معاون ہیں۔ اس مختصر سے خطاب کے بعد آپ نے اجتماعی دعا کرائی اور کھیلوں کا افتتاح عمل میں آیا۔ پہلے دن کا تفصیلی پروگرام حسب ذیل ہے۔

۱۔ مقابلہ ۱۰۰ میٹر دوڑ:۔

اوّل: مکرم عمر فاروق صاحب یحییٰ۔ دوم: مکرم عبدالغفار صاحب۔ سوم: مکرم صالح احمد صاحب

۲۔ نشانہ اٹرگن اساتذہ کرام:۔

اوّل: مکرم مرزا نصیر احمد صاحب۔ دوم: مکرم منصور احمد صاحب بشیر۔ سوم: مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز

۳۔ نشانہ غلیل طلباء:۔

اوّل: مکرم تنویر اختر صاحب۔ دوم: مکرم حفیظ احمد صاحب۔ سوم: مکرم عبدالسلام صاحب

کلاٹی پکوٹنا:۔

اوّل: مکرم نصیر احمد صاحب ورک۔ دوم: مکرم محمد یٰسین صاحب ربانی۔ سوم: مکرم مبارک احمد بسرا صاحب

فٹ بال:۔ امانت vs شجاعت۔ امانت ونر رہا۔

ان مقابلہ جات کے بعد ۲۰ فروری کا پروگرام بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(مدیر العاب جامعہ احمدیہ۔ ربوہ)

ضروری اعلان

امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ کا امتحان انشاء اللہ مورخہ ۲۴/۲/۸۲ بروز بدھ ۹ بجے صبح ہوگا۔ انٹرویو مورخہ ۲۵/۲/۸۲ بروز جمعرات بوقت ۱½ بجے ہوگا۔

امیدواران قلم دوات کاغذ ہمراہ لاویں۔ نیز مقررہ وقت پر پہنچ جائیں۔

(صدر کمیشن امیدواران ملازمت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواستِ دُعا

میں ۶ سال سے ٹی بی جیسے مہلک مرض میں مبتلا ہوں احباب جماعت احمدیہ سے میری دردمندانہ اپیل ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل صحت عطا فرمائے۔

(نظام الدین احمد بلالی۔ حیدر آباد)

مرگی والی دوائی ایک ماہ -/۴۵ روپے
بوسٹر والی گولیاں مکمل کورس۔ -/۳۰ "

قاضی دواخانہ

چک چھٹہ (رجسٹرڈ) حافظ آباد گوجرانوالہ

منظور ماربل
لینڈ اسٹیٹ ایجنسی

بلڈنگ میٹریل۔ پلائزد کنٹریکٹرز۔ ریتی۔ بجری۔ روڑی سریا۔ چپس۔ ٹائلز۔ برکس سستے داموں دستیاب ہیں
نجمہ مارکیٹ۔ لطیف آباد ۷ حیدر آباد
نزد کیفے آکسفورڈ

مایوس و پریشان

مریض جو کسی بھی مرض میں مبتلا ہوں آج ہی مفصل علامات لکھ کر خالص جرمن، امریکن اور پاکستانی ہومیوپیتھک و بایوکیمک ادویات سے کامیاب اور سائنٹفک علاج کیلئے تشریف لائیں یا بذریعہ ڈاک دوا طلب فرمائیں۔

ہومیوپیتھک ڈاکٹر ایس اے رحمان آر۔ ایم۔ پی
شاہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال ربوہ

انگریزی ادویات ڈیکرجات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص، مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
کولمبو پور بازار۔ فیصل آباد

نون ٹریڈرز
نون گلاس کمپنی
مین بازار سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
ہمارے ہاں پاکستان چپ بورڈ کا چپ بورڈ فارمیکا، ہارڈ بورڈ اور فوم مٹرس ہر قسم اور عمارتی شیشہ، شیٹ گلاس حسن ابدال کا بنا ہوا ارزاں نرخوں پر دستیاب ہے

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت
اور
سندھ میں زرعی زمین کے حصول کیلئے
درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجئے
لینڈ مارکس
LAND MARKS.
۱/۱۰۳ کمرشل ایریا "بی" پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۳۶
ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی ۱۶
فون: ۵۴۰۸۳۴ - ۵۴۰۸۶۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ لاہور پر
تشریف لائیں
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
فون نمبر: ۶۸۱۲۶ / ۵۳۴۲۰، رہائش ۶۲۹۳۰، فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

دست روکنے کے لئے
نظام چونڈی
دواخانہ حکیم نظام جان پوسٹ بکس ۲۳۲
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
الحمرا سٹیٹس فون ۳۸۵۲
۶۹۹/A سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس
لاہور فون ۳۲۴۴۴۸

بے چارہ....؟

یعنی "لاعلاج" کسی مریض کو نہ سمجھیں۔ عام دوائیں اثر نہیں کرتیں؟ تو مرض یا امراض (جتنی بھی ہوں) کا نام بتا کر قریبی دوافروش سے متعلقہ کیور CURE یا کیورز CURES طلب کریں مثلاً

دمہ کیلئے ASTHMA CURE
بواسیر کیلئے PILES CURE
مرگی کیلئے EPILEPSY CURE

بفضلہ تعالیٰ یہ بلند طاقت کیورز پہلے دوسرے کیپسول میں ہی اثر دکھاتی ہیں کیورز جاری علاج کے دوران بھی استعمال ہو سکتی ہیں اور اکیلی بھی شفابخش ہیں۔ فی کیور 15 ڈاک خرچ 5 زائد۔ تفصیلات لٹریچر مفت

ضمانت معیار: کیو میڈیسن کمپنی (ربوہ) کا نام و نشان

ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر، پائپ، سلنسر بکس اور پیڈ کا سپیشلسٹ
میاں بھائی
۱۰ منٹگمری روڈ، لاہور۔ فون نمبر: ۳۰۵۴۰۴ ، ۳۰۵۳۹۶

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب:

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۔ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ، قلعہ کالر ضلع سیالکوٹ

اسہال، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ

مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج:

مطب ناصر دواخانہ

گولبازار ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

- رہائشی پلاٹس
- مکانات - اور
- زرعی اراضی

کی خرید و فروخت کیلئے

آپکی مخلصانہ خدمت کیلئے

چشم براہ

صدیق اسٹیٹ ایجنسی

اقصیٰ چوک - ربوہ

فون دفتر ۵۴۰ - فون رہائش ۶۴۰

چوہدری محمد صدیق

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون آفس ۶۲۶۱۸ فون رہائش ۲۸۰۵۲۰ / ۲۸۰۸۰۶

کو ہمیشہ یاد رکھیں

جدید فیشن کیمطابق

سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے

نیو پاک جیولرز

۱۱۱ - فیروزپور روڈ لاہور

نزد گلیکسی سینما اچھرہ

پروپرائیٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

رہائش ۴۱۸۶۴۵

فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶

کئی سال سے آپکی بے لوث خدمت کرنیوالا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

فون نمبر ۵۳۵

باعتماد

واحد ادارہ

گوجرانوالہ کراچی گڈز کیریئر - کراچی

آپ کے اس باعتماد ادارہ کے ذریعہ کراچی سے اندرون ملک ہر قسم کے مال کی ترسیل کیلئے ٹرک گڈز (GOODS) سروس کا بہترین انتظام کیا گیا ہے۔

خصوصی سروس: - کراچی تا لاہور - گوجرانوالہ - فیصل آباد - راولپنڈی کیلئے ہماری خدمات سے فائدہ حاصل کیجئے!

نصب العین: ○ مال کی بروقت ترسیل ○ بارعایت خدمت ○ دیانتداری اور ○ ذمہ داری

ہمارے ادارے کا نصب العین ہے۔

- اس ادارہ کے ذریعہ کراچی سے ہر قسم کا سامان لے جانے کی تمام سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں۔
- تاجر ـــــ اور ضرورت مند احباب درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کریں:

گوجرانوالہ کراچی گڈز کیریئر

بندر علی قاسم سٹریٹ - نزد المدینہ ہوٹل - لی مارکیٹ - کراچی

پروپرائیٹر: قریشی سعید احمد ○ فون نمبر: ۲۳۲۴۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جدید طرز رہائش

محفوظ سرمایہ کاری

ہر ایک کیلئے موزوں

دولت نگر

ایف - ایل 11 - بلاک 'کے'، نارتھ ناظم آباد - کراچی

Ref. No. MP/ DCB/(D)/573/NOC/S-387/81 Dated: 21st December, 1981

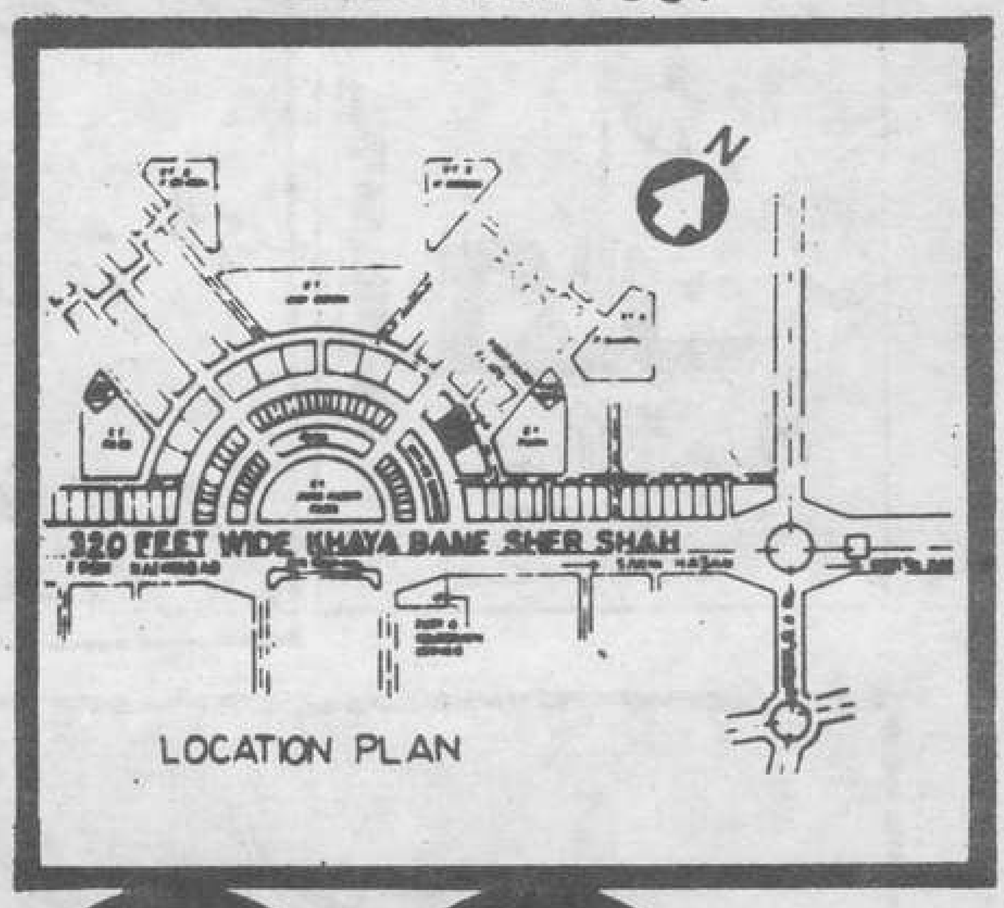

- مقررہ وقت پر قبضہ
- قیمت نہ بڑھنے کی ضمانت
- بکنگ ۱۰ ہزار سے ۱۵ ہزار
- مناسب قیمت آسان اقساط
- ۵۰ ہزار روپے قرضہ کی سہولت
- یکمشت ادائیگی پر ۱۰ فیصد رعایت
- ۳۲۰ فٹ مین روڈ نارتھ ناظم آباد
- ہر قسم کی ٹرانسپورٹ کی سہولت
- اسکول کالج اور پارک نزدیک
- گرے سیمنٹ موزائیک فلورنگ
- کنسیلڈ وائرنگ

ڈیولپمنٹ تیزی کے ساتھ جاری ہے

☐ دو بیڈ روم بمعہ اٹیچڈ باتھ ☐ ہر بیڈ روم کے ساتھ بالکونی ☐ ڈرائنگ ڈائننگ ☐ کامن لاؤنج
☐ کشادہ کچن ☐ فلش ڈورز ☐ زلزلہ سے محفوظ تعمیر اور پلاننگ۔

بکنگ سائٹ آفس پر بھی جاری ہے۔

آرکیٹکٹ اینڈ کنسلٹینٹ

شاہد ناظم ایسوسی ایٹس
A-1 فائیو اسٹار پلازہ۔ یونیورسٹی روڈ کراچی۔ فون: ۴۱۶۹۳۷

abl الائیڈ بلڈرز لمیٹڈ
SB-6۔ بلاک ۲ گلشن اقبال۔ کراچی
فون: ۴۶۳۳۰۵ ۶۱۵۳۵۸